

نام کتاب ————— منتخب نصاب - حصہ ششم

نکات برائے درس و تدریس

طبع اول (جولائی 2005) — 1000

زیر اہتمام ————— شعبہ تعلیم و تدریس

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی

مقام اشاعت ————— قرآن اکیڈمی 'DM - 55'

درخشاں غیر VI ڈیفنس، کراچی

قیمت ————— 100/- روپے

## مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب

حصہ ششم

نکات برائے درس و تدریس

انجمن خدام القرآن سندھ، کراچی (رجسٹرڈ)

قرآن اکیڈمی، خیابان راحت، درخشاں، ڈیفنس فیز VI، کراچی

فون نمبر: 5340022-23، فیکس: 5840009

ای میل: karachi@quranacademy.com

ویب سائٹ: www.quranacademy.com

## فہرست

5	سورہ حدید حصہ اول: آیات 1 تا 6	1
6	سورہ حدید حصہ دوم: آیات 7 تا 11	2
23	سورہ حدید حصہ سوم: آیات 12 تا 15	3
37	سورہ حدید حصہ چہارم: آیات 16 تا 19	4
68	سورہ حدید حصہ پنجم: آیات 20 تا 24	5
110	سورہ حدید حصہ ششم: آیت 25	6
134	سورہ حدید حصہ ہفتم: آیات 26 تا 29	7

## حوالہ جات

- ☆ ”مطالعہ قرآن حکیم کا منتخب نصاب“ کتابی صورت میں جس میں منتخب نصاب میں شامل تمام مقامات کا متن، ترجمہ اور مختصر تفسیر موجود ہے۔
- ☆ منتخب نصاب کے تمام مقامات کے مختصر لیکن جامع دروس پر مشتمل الہدی سیریز کے 44 آڈیو کیسٹس
- ☆ منتخب نصاب کے تمام مقامات کے دروس پر مشتمل الہدی کمپیوٹر CD
- ☆ منتخب نصاب کے تمام مقامات کے تفصیلی دروس پر مشتمل 98 آڈیو کیسٹس / 49 ویڈیو کیسٹس

## انتساب

اُن باہمت حضرات و خواتین کے نام

جو الفاظِ قرآنی

هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُونَ (یونس: 58)

پر یقین کی عملی مثال قائم کرتے ہوئے

اور حدیثِ نبوی ﷺ

خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْآنَ وَعَلَّمَهُ (بخاری)

کو پیش نظر رکھتے ہوئے

دنیا کی عارضی لذتوں کے مقابلے میں

آخرت کی ابدی کامیابی کے حصول کے لئے

اپنی بہترین صلاحیتیں

قرآن کریم کے سیکھنے اور سکھانے کے لئے

وقف کر دیں۔

## منتخب نصاب حصہ ششم

### سورہ حدید

منتخب نصاب کا حصہ ششم قرآن حکیم کی ایک مکمل سورہ یعنی سورہ حدید کے تفصیلی مطالعہ پر مشتمل ہے۔ اس سورہ کے بارے میں قابل ذکر نکات حسب ذیل ہیں:

۱- سورہ حدید مکی۔ مدنی سورتوں کے چھٹے گروپ کی دس مدنی سورتوں میں شامل ہے۔ ان سورتوں میں حسب ذیل خصوصیات ہیں:

• ان میں سے اکثر سورتوں کا زمانہ نزول مدنی دور کا نصف ثانی ہے۔ اس دور میں امت مسلمہ کی تشکیل ہو چکی تھی اور ایک مسلم معاشرہ وجود میں آچکا تھا لہذا ان سورتوں میں خطاب صرف مسلمانوں سے ہے۔ کفار کا ذکر ضمنی طور پر ہے اور ان میں سے خصوصاً اہل کتاب کا ذکر ہے بطور عبرت۔ اہل کتاب مسلمانوں سے قبل امت کے منصب پر فائز تھے لیکن ان میں بعض ایسی اعتقادی اور عملی گمراہیاں آگئیں جن کی وجہ سے اللہ ان سے ناراض ہو گیا۔ ان سورتوں میں ہمیں دعوت غور و فکر دی جا رہی ہے کہ ہم یہ دیکھیں کہ یہ گمراہیاں کن کن راستوں سے آئیں اور پھر ہم ان گمراہیوں سے محفوظ رہنے کی کوشش کریں۔

• ان سورتوں میں ملامت اور جھنجھوڑنے کا انداز بہت نمایاں ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ مجموعی اعتبار سے مسلمانوں کے جذبہ عمل میں کچھ کمی واقع ہو رہی ہے جس پر متوجہ کیا جا رہا ہے جیسے:

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرُّسُولِ يَدْعُوكُمْ لِيُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ

”اور تمہیں کیا ہو گیا ہے کہ تم ایمان نہیں رکھتے اللہ پر جبکہ رسول تمہیں دعوت دے

رہے ہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر۔“ (الحدید: 8)

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
”اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ اللہ کے رستے میں خرچ نہیں کرتے حالانکہ آسمانوں اور

زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔“ (الحدید: 10)

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ  
وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَلُ ففَسَتْ

قُلُوبُهُمْ ۗ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ (الحدید: 16)

”کیا اب بھی وقت نہیں آیا کہ مومنوں کے دل جھک جائیں اللہ کی یاد اور اس حق کے لئے جو نازل ہو چکا ہے اور لوگ ان کی طرح نہ ہو جائیں جن کو پہلے کتابیں دی گئی تھیں، پھر ان پر زمانہ طویل گزر گیا (غفلت میں) تو ان کے دل سخت ہو گئے اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔“

يَأْتِيهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّخِذُوا عَدُوِّي وَعَدُوَّكُمْ أَوْلِيَاءَ تَلْفُؤُونَ إِلَيْهِمْ

بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوا بِمَا جَاءَكُمْ مِنَ الْحَقِّ ۗ (الممتحنہ: ۶)

”مومنو! دوست نہ بناؤ میرے اور اپنے دشمنوں کو تم ان کی طرف محبت کے پیغام بھیجتے ہو جبکہ وہ کفر کر چکے ہیں اس حق کا جو تمہارے پاس آچکا ہے“

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لِمَ تَقُولُونَ مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۱﴾

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللَّهِ أَنْ تَقُولُوا مَا لَا تَفْعَلُونَ ﴿۲﴾ (الصف: 2-3)

”مومنو! تم ایسی باتیں کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے؟ اللہ اس بات سے سخت بیزار ہے کہ تم ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔“

آج ہماری اکثریت کی عملی صورت حال اس دور کے منافقین سے بھی زیادہ گئی گزری ہے اور جھنجھوڑنے کے اس اسلوب کے ہم زیادہ مستحق ہیں۔

• ان سورتوں میں اہم مضامین قرآن کے خلاصے بیان کیے گئے ہیں مثلاً ایمان

آیات : 26 - 29 رہبانیت - دین کے تقاضوں سے فرائز کی راہ

منتخب نصاب حصہ ششم

سورہ حدید حصہ اول : آیات 1 تا 6

ذات وصفات باری تعالیٰ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ ﴿١﴾ لَهُ مُلْكُ

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴿٢﴾ هُوَ الْأَوَّلُ

وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿٣﴾ هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ

وَالْأَرْضِ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ يَعْلَمُ مَا يَلْجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا

يَخْرُجُ مِنْهَا وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا كُنْتُمْ وَاللَّهُ

بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ ﴿٤﴾ لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ

﴿٥﴾ يُوَلِّجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَيُوَلِّجُ النَّهَارَ فِي اللَّيْلِ وَهُوَ عَلِيمٌ مُبْدِئُ الصُّدُورِ ﴿٦﴾

☆ آیت : 1 :

سَبَّحَ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ -- پاکی بیان کی اللہ کی ہر اس شے نے جو آسمانوں

اور زمین میں ہے -- وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ اور وہ غالب حکمت والا ہے۔

☆ آیت : 2 :

لَهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ -- اسی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین

کے موضوع پر تمام تعلیمات قرآنی کا خلاصہ سورہ تغابن میں ہے، نفاق کے موضوع

پر تمام تعلیمات قرآنی کا خلاصہ سورہ منافقون میں ہے، جہاد فی سبیل اللہ کے موضوع

پر تمام تعلیمات قرآنی کا خلاصہ سورہ صف میں ہے وغیرہ وغیرہ۔

ان سورتوں میں سے پانچ کا آغاز تسبیح باری تعالیٰ سے ہوا ہے اور انہیں مسبحات کہا

جاتا ہے۔ سورہ حدید۔ سورہ سحر۔ سورہ صف کے آغاز میں ماضی کا صیغہ سَبَّحَ آیا

ہے اور سورہ جمعہ۔ سورہ تغابن کے آغاز میں مضارع کا صیغہ يُسَبِّحُ استعمال ہوا

ہے۔ سورہ سحر اس اعتبار سے منفرد ہے کہ اس کی پہلی اور آخری آیت میں تسبیح کا بیان

ہے۔

مذکورہ بالا خصوصیات کی وجہ سے مذکورہ بالا دس سورتوں میں سے چھ سورتیں منتخب نصاب

میں شامل کی گئی ہیں۔ حصہ دوم میں سورہ تغابن، حصہ سوم میں سورہ سحر، حصہ چہارم میں

سورہ صف، سورہ جمعہ، سورہ منافقون اور حصہ ششم میں سورہ حدید شامل ہے۔

۳۔ سورہ حدید ان تمام سورتوں میں سب سے جامع سورہ ہے۔ اس سورہ کا موضوع ہے

”دین اسلام کے تقاضے“۔ اس موضوع کے حوالے سے اس سورہ میں ایسے نکات بیان

ہوئے ہیں جن کی وضاحت بقیہ 9 سورتوں میں وضاحت کی گئی ہے۔

۴۔ مضامین کے اعتبار سے سورہ حدید کی آیات کا تجزیہ اس طرح ہے :

آیات : 1 - 6 ذات وصفات باری تعالیٰ

آیات : 7 - 11 دین اسلام کے تقاضے

آیات : 12 - 15 دین کے تقاضے اور انجام آخرت

آیات : 16 - 19 قرب الہی کے حصول کا راستہ

آیات : 20 - 24 حیات دنیا اور اس کے حوادث

آیت : 25 تمام رسولوں کا مشن - نظام عدل کا قیام

کی -- یُخْبِي وَيُخِيبُ -- وہ زندہ کرتا ہے اور موت دیتا ہے -- وَهُوَ عَلِيُّ شَكْبِي  
شَيْءٌ قَدِيرٌ ﴿۱﴾ اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

☆ آیت : 3 :

هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ -- وہی ہے پہلا اور آخری اور ظاہر  
اور پوشیدہ -- وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿۲﴾ اور وہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔

☆ آیت : 4 :

هُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ -- وہی ہے جس نے بنائے  
آسمان اور زمین چھ دن میں -- ثُمَّ اسْتَوَى عَلَى الْعَرْشِ -- پھر وہ بیٹھا تخت پر  
-- يَعْلَمُ مَا يَلِجُ فِي الْأَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهَا -- وہ جانتا ہے جو داخل ہوتا ہے  
زمین میں اور جو نکلتا ہے اُس سے -- وَمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَرْجِعُ فِيهَا --  
اور جو اترتا ہے آسمان سے اور جو چڑھتا ہے اُس کی طرف -- وَهُوَ مَعَكُمْ أَيْنَ مَا  
كُنْتُمْ -- اور وہ تمہارے ساتھ ہے تم جہاں کہیں ہو -- وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ  
﴿۳﴾ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اُس کو دیکھنے والا ہے۔

☆ آیت : 5 :

لَهُ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ -- اُسی کے لئے ہے بادشاہت آسمانوں اور زمین  
کی -- وَاللَّهُ تَرْجِعُ الْأُمُورَ ﴿۴﴾ اور اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں تمام  
محالات۔

☆ آیت : 6 :

يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ -- وہ داخل کرتا ہے رات کو دن میں -- وَيُولِجُ النَّهَارَ  
فِي اللَّيْلِ -- اور وہ داخل کرتا ہے دن کو رات میں -- وَهُوَ عَلِيمٌ مُبْدِئِ الصُّلُورِ

﴿۵﴾ اور وہ واقف ہے اُن رازوں سے جو سینوں میں ہیں۔

منتخب نصاب حصہ ششم

سورہ حدید حصہ دوم: آیات 7 تا 11

دین اسلام کے تقاضے

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَأَنْفَقُوا مِمَّا جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلِفِينَ فِيهِ فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ  
وَأَنْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱﴾ وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَالرُّسُولِ يَدْعُوكُمْ  
لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۲﴾ هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَى  
عَبْدِهِ آيَاتٍ مُبَيِّنَاتٍ لِيُخْرِجَكُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرَؤُوفٌ  
رَحِيمٌ ﴿۳﴾ وَمَا لَكُمْ أَلَّا تُنْفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَلِلَّهِ مِيرَاتُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ  
لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلَ أُولَئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ  
أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتَلُوا وَكُلًّا وَعَمَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۴﴾  
مَنْ ذَا الَّذِي يُقْرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا فَيُضَاعِفَهُ لَهُ وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۵﴾

☆ آیت : 7 :

آمَنُوا بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ -- ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر -- وَأَنْفَقُوا مِمَّا

جَعَلَكُمْ مُسْتَخْلِفِينَ فِيهِ -- اور خرچ کروہر اُس شے میں سے جس پر تمہیں عارضی اختیار دیا گیا ہے -- فَالَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَانْفَقُوا لَهُمْ أَجْرٌ كَبِيرٌ ﴿۱۰﴾ جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور خرچ کرتے رہے اُن کے لئے بڑا ثواب ہے۔

☆ آیت : 8 :

وَمَا لَكُمْ لَا تُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ -- اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ ایمان نہیں لاتے اللہ پر؟ -- وَالرَّسُولُ يَدْعُوكُمْ لِتُؤْمِنُوا بِرَبِّكُمْ -- حالانکہ رسول تمہیں دعوت دیتے ہیں کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر -- وَقَدْ أَخَذَ مِيثَاقَكُمْ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ ﴿۱۱﴾ اور (رسول) لے چکے ہیں تم سے عہد اگر تم (واقعی) مومن ہو۔

☆ آیت : 9 :

هُوَ الَّذِي يُنَزِّلُ عَلَىٰ عَبْدِهِ آيَاتٍ مِّن بَيْنَاتٍ -- وہی تو ہے جو نازل کرتا ہے اپنے بند پر واضح آیات -- لِيُخْرِجَكُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ -- تاکہ نکال لائے تمہیں اندھیروں سے روشنی میں -- وَإِنَّ اللَّهَ بِكُمْ لَرُوؤُفٌ رَّحِيمٌ ﴿۱۲﴾ اور بے شک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔

☆ آیت : 10 :

وَمَا لَكُمْ أَلَّا تَنفِقُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ -- اور تمہیں کیا ہوا ہے کہ خرچ نہیں کرتے اللہ کی راہ میں -- وَلِلَّهِ مِيرَاثُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ -- حالانکہ آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کے لئے ہے -- لَا يَسْتَوِي مِنْكُمْ مَّنْ أَنْفَقَ مِنْ قَبْلِ الْفَتْحِ وَقَاتَلْ -- برابر نہیں تم میں سے وہ جس نے خرچ کیا فتح سے پہلے اور جنگ کی -- أُولَٰئِكَ أَعْظَمُ دَرَجَةً مِنَ الَّذِينَ أَنْفَقُوا مِنْ بَعْدِ وَقَاتَلُوا -- ایسے لوگوں کا

درجہ اُن لوگوں سے کہیں بڑھ کر ہے جنہوں نے بعد میں خرچ کیا اور جنگ کی -- وَكُلًّا وَعَدَ اللَّهُ الْحُسْنَى -- اور اللہ نے سب سے وعدہ کیا بڑی بھلائی کا -- وَاللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ خَبِيرٌ ﴿۱۱﴾ اور اللہ جو کچھ تم کرتے ہو اُس سے باخبر ہے۔

☆ آیت : 11 :

مَنْ ذَا الَّذِي يُقرِضُ اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا -- کون ہے جو اللہ کو قرض دے اچھا قرض؟ -- فَيضَاعِفَهُ لَهُ -- پھر وہ دو چند کرے اُس کے لئے اس (انفاق) کو -- وَلَهُ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿۱۲﴾ اور اُس کے لئے عزت کا صلہ ہے۔

منتخب نصاب حصہ ششم

## سورہ حدید حصہ سوم: آیات 12 تا 15

### دین کے تقاضے اور انجامِ آخرت

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ بُشْرَاكُمُ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿۱۲﴾  
يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا انظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ قِيلَ ارْجِعُوا وَرَاءَكُمْ فَالْتَمِسُوا نُورًا فَضُرِبَ بَيْنَهُمْ بِسُورٍ لَهُ بَابٌ بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ ﴿۱۳﴾ يُنَادُونَ لَهُمْ أَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ قَالُوا بَلَىٰ وَلَكِنَّكُمْ فَتَنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ وَتَرَبَّصْتُمْ وَارْتَبْتُمْ وَغَرَّتْكُمُ الْأَمَانِيُّ حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ

وَعَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْعَزُورُ ﴿١٢﴾ فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا  
مَاؤَاكُمْ النَّارُ هِيَ مَوْلَاكُمْ وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٣﴾

☆ آیت : 12 :

يَوْمَ تَرَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ -- (اے نبی!) اُس روز آپ دیکھیں گے اہل  
ایمان مردوں اور عورتوں کو -- يَسْعَى نُورُهُمْ بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَبِأَيْمَانِهِمْ -- دوڑتا  
ہوگا اُن کا نور اُن کے سامنے اور دائیں طرف -- يُشْرَاكُمْ الْيَوْمَ جَنَّاتٌ تَجْرِي مِنْ  
تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ -- (کہا جائے گا) بشارت ہو تمہیں اُن باغات کی بہتی ہیں جن کے  
نیچے سے نہریں -- خَالِدِينَ فِيهَا -- ہمیشہ رہنے والے ہوں گے اُن (باغات) میں  
-- ذَلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٣﴾ وہی ہے شاندار کامیابی۔

☆ آیت : 13 :

يَوْمَ يَقُولُ الْمُنَافِقُونَ وَالْمُنَافِقَاتُ لِلَّذِينَ آمَنُوا -- اُس روز کہیں گے منافق مرد  
اور عورتیں ایمان والوں سے -- اَنْظُرُونَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُورِكُمْ -- ہمارا انتظار کرو  
تاکہ ہم لے لیں تمہارے نور میں سے کچھ حصہ -- قِيلَ اَرْجِعُوا وِرَاءَكُمْ  
فَاَنْصُرُوا نُوْرًا -- کہا جائے گا لوٹ جاؤ اپنے پیچھے (دنیا میں) اور تلاش کرو نور --  
فَضْرِبَتْ بَيْنَهُمْ بِسُورَةٍ لَّهُ بَابٌ -- پھر حائل کر دی جائے گی اُن کے درمیان ایک  
دیوار جس میں ہوگا ایک دروازہ -- بَاطِنُهُ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهُ مِنْ قِبَلِهِ  
الْعَذَابُ ﴿١٤﴾ اُس (دیوار) کی اندرونی جانب ہوگی رحمت اور بیرونی جانب ہوگا عذاب۔

☆ آیت : 14 :

يُنَادُوْنَهُمْ اَلَمْ نَكُنْ مَعَكُمْ -- وہ (منافقین) پکاریں گے اُن (اہل ایمان) کو کیا ہم

(دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے؟ -- قَالُوا بَلَى -- وہ (مسلمان) جواب دیں  
گے کیوں نہیں! -- وَلَكِنَّكُمْ كَفَرْتُمْ فَتَنَّاكُم بِأَنْفُسِكُمْ -- اور لیکن تم نے خود کو (دنیا کی محبت  
کے) فتنہ میں ڈالا -- وَتَرَى نَصْرَهُمْ -- اور تم (ہمارے احکامات پر عمل کے حوالے سے)  
تاخیر کرتے رہے -- وَازْتَبْتُمْ -- اور تم (جزا اور سزا کے حوالے سے) شک میں پڑ گئے  
-- وَعَوَّرْتَكُمْ الْأَمَانِيَّ -- اور تمہیں کچھ خوش کن خواہشات نے دھوکہ میں ڈال دیا --  
حَتَّىٰ جَاءَ أَمْرُ اللَّهِ -- یہاں تک کہ اللہ کا حکم (تمہاری موت کا فیصلہ) آپہنچا --  
وَعَرَّكُمْ بِاللَّهِ الْعَزُورُ ﴿١٣﴾ اور اللہ کے بارے میں تمہیں ایک بڑے دغا باز (شیطان)  
نے دھوکہ دیا۔

☆ آیت : 15 :

فَالْيَوْمَ لَا يُؤْخَذُ مِنْكُمْ فِدْيَةٌ -- پس (اے منافقو!) آج تم سے کوئی نذر یہ قبول نہ  
کیا جائے گا -- وَلَا مِنَ الَّذِينَ كَفَرُوا -- اور نہ ہی اُن سے جنہوں نے کفر کیا --  
مَاؤَاكُمْ النَّارُ -- تمہارا ٹھکانہ آگ ہے -- هِيَ مَوْلَاكُمْ -- وہی تمہاری ساتھی  
ہے -- وَبِئْسَ الْمَصِيرُ ﴿١٤﴾ اور وہ لوٹنے کی بہت بری جگہ ہے۔

منتخب نصاب حصہ ششم

سورہ حدید حصہ چہارم: آیات 16 تا 19

قرب الہی کے حصول کا راستہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يَضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ وَالصَّادِقُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ وَالَّذِينَ كَفَرُوا وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾

☆ آیت : 16 :

أَلَمْ يَأْنِ لِلَّذِينَ آمَنُوا -- کیا اب بھی وقت نہیں آیا مومنوں کے لئے -- أَنْ تَخْشَعَ قُلُوبُهُمْ لِذِكْرِ اللَّهِ -- کہ گڑگڑائیں ان کے دل اللہ کی یاد سے -- وَمَا نَزَلَ مِنَ الْحَقِّ -- اور اُس سے جو نازل ہوا ہے حق میں سے -- وَلَا يَكُونُوا كَالَّذِينَ أُوتُوا الْكِتَابَ مِنْ قَبْلُ -- اور وہ نہ ہو جائیں ان کی طرح جن کو کتابیں دی گئی تھیں اس سے پہلے -- فَطَالَ عَلَيْهِمُ الْأَمَدُ -- پھر ان پر زمانہ طویل گزر گیا (غفلت میں) -- فَقَسَتْ قُلُوبُهُمْ -- تو سخت ہو گئے ان کے دل -- وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فاسِقُونَ ﴿١٦﴾ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

☆ آیت : 17 :

اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا -- جان لو کہ اللہ زندہ کرتا ہے زمین کو اُس کے مرنے کے بعد -- قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو۔

☆ آیت : 18 :

إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ -- بے شک صدقہ کرنے والے مرد اور صدقہ کرنے والی عورتیں -- وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا -- اور جنہوں نے اللہ کو قرض دیا اچھا قرض -- يَضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ ﴿١٨﴾ دو چند کیا جائے گا ان کے لئے اس (انفاق) کو اور ان کے لئے عزت کا صلہ ہے۔

☆ آیت : 19 :

وَالَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ -- اور جو لوگ ایمان لائے اللہ اور اُس کے رسولوں پر -- أُولَئِكَ هُمُ الصَّادِقُونَ وَالصَّادِقُونَ عِنْدَ رَبِّهِمْ -- وہی صدیق اور شہید ہیں اپنے رب کے نزدیک -- لَهُمْ أَجْرُهُمْ وَنُورُهُمْ -- ان کے لئے ان کا ثواب اور ان کا نور ہوگا -- وَالَّذِينَ كَفَرُوا -- اور جن لوگوں نے کفر کیا -- وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا -- اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا -- أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١٩﴾ وہی جہنم والے ہیں۔

منتخب نصاب حصہ ششم

سورہ حدید حصہ پنجم: آیات 20 تا 24

حیات دنیا اور اس کے حوادث

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○ اَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ يُحْيِي الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا قَدْ بَيَّنَّا لَكُمْ الْآيَاتِ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿١٧﴾ ہم نے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں اپنی نشانیاں تاکہ تم سمجھو۔



الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ كَمَثَلِ غَيْثٍ أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ ثُمَّ يَهْبِجُ فَتَرَاهُ مُضْفَرًا ثُمَّ  
يَكُونُ حُطَامًا وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ وَمَا الْحَيَاةُ  
الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢١﴾ سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ  
السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن  
يُشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٢﴾ مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي  
أَنْفُسِكُمْ إِلَّا فِي كِتَابٍ مِّن قَبْلِ أَنْ نُنزِّلَهَا إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٣﴾ لِكَيْلَا  
تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ  
﴿٢٤﴾ الَّذِينَ يَبْخُلُونَ وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَمَن يَبْخُلْ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْبَخِيلُ  
الْحَمِيدُ ﴿٢٥﴾

☆ آیت : 20 :

اعْلَمُوا أَنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ -- جان لو کہ دنیا کی زندگی محض کھیل ہے --  
وَلَهُمْ -- اور تم شاہے -- وَزِينَةٌ -- اور زیب و زینت ہے -- وَتَفَاخُرٌ مِّنْ بَيْنِكُمْ  
-- اور آپس میں بڑائی جتانہ ہے -- وَتَكَاثُرٌ فِي الْأَمْوَالِ وَالْأَوْلَادِ -- اور مال و  
اولاد کی کثرت کی ہوس ہے -- كَمَثَلِ غَيْثٍ -- بارش کی مثال کی طرح --  
أَعْجَبَ الْكُفَّارَ نَبَاتُهُ -- اچھی لگتی ہے کسان کو (بارش سے اگتے والی) کھیتی -- ثُمَّ  
يَهْبِجُ -- پھر وہ خوب زور پر آتی ہے -- فَتَرَاهُ مُضْفَرًا -- پھر (اے دیکھنے  
والے) تو اس کو دکھتا ہے کہ (پک کر) زرد پڑ جاتی ہے -- ثُمَّ يَكُونُ حُطَامًا --  
پھر چور چور ہو جاتی ہے -- وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ -- اور آخرت میں ہوگا  
عذاب شدید -- وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ -- اور اللہ کی طرف سے بخشش اور

رضامندی ہے -- وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ ﴿٢١﴾ اور دنیا کی زندگی تو ہے  
عی دھوکہ کا سامان --

☆ آیت : 21 :

سَابِقُوا إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ -- ایک دوسرے سے آگے نکلو اپنے رب کی بخشش  
کے حصول کے لئے -- وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ -- اور اس  
جنت کے حصول کے لئے جس کا پھیلاؤ ہے آسمان اور زمین کے پھیلاؤ جیسا --  
أُعِدَّتْ لِلَّذِينَ آمَنُوا بِاللَّهِ وَرُسُلِهِ -- وہ (جنت) جو تیار کی گئی ہے ان لوگوں کے  
لئے جو ایمان لائے اللہ اور اس کے رسولوں پر -- ذَلِكَ فَضْلُ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن  
يُشَاءُ -- وہ اللہ کا فضل ہے وہ دیتا ہے اسے جسے وہ چاہے -- وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ  
الْعَظِيمِ ﴿٢٢﴾ اور اللہ بڑے فضل والا ہے --

☆ آیت : 22 :

مَا أَصَابَ مِنْ مُصِيبَةٍ فِي الْأَرْضِ -- نہیں پڑتی کوئی آفت زمین پر -- وَلَا فِي  
أَنْفُسِكُمْ -- اور نہ ہی خود تم پر -- إِلَّا فِي كِتَابٍ -- مگر ایک کتاب میں (لکھی  
ہوئی) ہے -- مَن قَبْلِ أَنْ نُنزِّلَهَا -- قبل اس کے کہ ہم اُسے ظاہر کریں -- إِنَّ  
ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿٢٣﴾ بے شک ایسا کرنا اللہ کے لئے آسان ہے --

☆ آیت : 23 :

لِكَيْلَا تَأْسَوْا عَلَىٰ مَا فَاتَكُمْ -- تاکہ تم افسوس نہ کرو اس پر جو شے تمہارے ہاتھ  
سے جاتی رہے -- وَلَا تَفْرَحُوا بِمَا آتَاكُمْ -- اور نہ تراؤ اس پر جو تم کو وہ (اللہ)  
عطا کرے -- وَاللَّهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ مُخْتَالٍ فَخُورٍ ﴿٢٤﴾ بے شک اللہ پسند نہیں کرنا

خود کو کچھ سمجھنے والے اور بڑا الٹی کرنے والے کو۔

☆ آیت : 24 :

الَّذِينَ يَبْخُلُونَ -- جو خود بخل کرتے ہیں -- وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ -- اور لوگوں کو بھی بخل سکھاتے ہیں -- وَمَنْ يَقُولْ فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ الْغَنِيُّ الْحَمِيدُ ﴿٢٤﴾ اور جس نے رُخ پھیر لیا تو بے شک اللہ خود ہی کسی کا محتاج نہیں اور بذاتِ خود محمود ہے۔

منتخب نصاب حصہ ششم

سورہ حدید حصہ ششم: آیت 25

تمام رسولوں کا مشن - نظام عدل کا قیام

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾

☆ ترجمہ :

لَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلَنَا بِالْبَيِّنَاتِ -- بلاشبہ ہم نے بھیجا اپنے رسولوں کو واضح نشانیوں کے ساتھ -- وَأَنْزَلْنَا مَعَهُمُ الْكِتَابَ وَالْمِيزَانَ -- اور ہم نے نازل کیں ان کے ساتھ کتابیں اور ترازو (نظام عدل) -- لِيَقُومَ النَّاسُ بِالْقِسْطِ -- تاکہ لوگ عدل پر قائم ہوں -- وَأَنْزَلْنَا الْحَدِيدَ فِيهِ بَأْسٌ شَدِيدٌ -- اور ہم نے لوہا بھی اتارا ہے جس میں

شدید جنگ کی صلاحیت ہے -- وَمَنَافِعُ لِلنَّاسِ -- اور لوگوں کے لئے دیگر فائدے بھی ہیں -- وَلِيَعْلَمَ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ وَرُسُلَهُ بِالْغَيْبِ -- تاکہ اللہ ظاہر کر دے کہ کون غیب میں رہتے ہوئے اُس کی اور اُس کے رسولوں کی مدد کرتا ہے -- إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ﴿٢٥﴾ بے شک اللہ بڑا طاقتور اور زبردست ہے۔

منتخب نصاب حصہ ششم

سورہ حدید حصہ ہفتم: آیات 26 تا 29

رہبانیت - دین کے تقاضوں سے فرار کی راہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ○ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○  
وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٦﴾ ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ وَاتَّبَعَتْهُ إِلَّا نَجِيلٌ وَجَعَلْنَا فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً وَرَهْبَانِيَّةٍ ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللَّهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ وَكَثِيرٌ مِنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿٢٧﴾ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ وَآمِنُوا بِرُسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كُفُلًا مِّنْ رَّحْمَتِهِ وَيَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ وَيَغْفِرْ لَكُمْ وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿٢٨﴾ لَيْسَ لِمَنْ يَعْلَمُ أَهْلَ الْكِتَابِ أَلَّا يَقْدِرُونَ عَلَىٰ شَيْءٍ مِّنْ فَضْلِ اللَّهِ وَأَنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ يُؤْتِيهِ مَن يَشَاءُ وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿٢٩﴾

☆ آیت : 26 :

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا نُوحًا وَإِبْرَاهِيمَ -- اور ہم نے بھیجا نوحؑ اور ابراہیمؑ کو --  
وَجَعَلْنَا فِي ذُرِّيَّتِهِمَا النُّبُوَّةَ وَالْكِتَابَ -- اور جاری کیا ان دونوں کی اولاد میں  
نبوت اور اور کتابوں کا سلسلہ -- فَمِنْهُمْ مُهْتَدٍ -- تو کچھ ان میں سے ہدایت پر  
ہیں -- وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ فَاسِقُونَ ﴿۲۶﴾ اور اکثر ان میں سے نافرمان ہیں۔

☆ آیت : 27 :

ثُمَّ قَفَّيْنَا عَلَىٰ آثَارِهِم بِرُسُلِنَا -- پھر ہم نے ان کی نقوش قدم پر بھیجا  
اپنے رسولوں کو -- وَقَفَّيْنَا بِعِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ -- اور ان کے پیچھے بھیجا عیسیٰ  
یعنی مریم کے بیٹے کو -- وَآتَيْنَاهُ الْإِنجِيلَ -- اور دی ان کو انجیل -- وَجَعَلْنَا  
فِي قُلُوبِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ رَأْفَةً وَرَحْمَةً -- اور رکھی ان کے دلوں میں جنہوں  
نے ان کی پیروی کی نرمی اور مہربانی -- وَرَهَبًا يُؤْتِيهِمُ الْهُدَىٰ -- اور  
رہبانیت (کی بدعت) انہوں نے (خود) شروع کی -- مَا تَكْتَبُهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا  
الْبِرَّ رِضْوَانِ اللَّهِ -- ہم نے ان کو اس کا حکم نہیں دیا تھا مگر اللہ کی رضا کے  
حصول کے لئے -- فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا -- پھر انہوں نے اس کو نہیں  
بنا جیسا کہ اس کو بنا ہونے کا حق تھا -- فَآتَيْنَا الَّذِينَ آمَنُوا مِنْهُمْ أَجْرَهُمْ --  
پس ہم نے دیا ان کو جو ان میں سے ایمان لائے ان کا اجر -- وَكَثِيرٌ مِّنْهُمْ  
فَاسِقُونَ ﴿۲۷﴾ اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔

☆ آیت : 28 :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا -- اے لوگو جو ایمان لائے ہو! -- اتَّقُوا اللَّهَ -- اللہ کی

نا فرمائی سے بچو -- وَآمِنُوا بِرُسُلِهِ -- اور ایمان لاد اُس کے رسول پر --  
يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِّن رَّحْمَتِهِ -- وہ دے گا تمہیں دو حصے اپنی رحمت سے --  
وَيَجْعَل لَّكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ -- اور دے گا تمہیں وہ نور جس کے ساتھ تم چل سکو  
گے -- وَيَغْفِر لَكُمْ -- اور تمہیں بخش دے گا -- وَاللَّهُ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴿۲۸﴾ اور  
اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

☆ آیت : 29 :

لَيْسَ بِعِلْمِ أَهْلِ الْكِتَابِ -- تاکہ اہل کتاب میں نہ جانیں -- إِلَّا يَقْبَلُوا مِنَّا --  
شَيْءٌ مِّن فَضْلِ اللَّهِ -- کہ وہ اختیار نہیں رکھتے کچھ بھی اللہ کے فضل پر -- وَأَنَّ  
الْفَضْلَ بِيَدِ اللَّهِ -- اور بے شک فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے -- يُؤْتِيهِ مَن  
يَشَاءُ -- وہ دیتا ہے اسے جسے وہ چاہے -- وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ﴿۲۹﴾ اور  
اللہ بڑے فضل والا ہے۔

☆ تمہیدی نکات :

- ۱۔ منتخب نصاب کے حصہ پنجم کا درس اول سورہ عنکبوت کے پہلے رکوع یعنی آیات  
13 تا 17 پر مشتمل ہے۔
- ۲۔ سورہ عنکبوت کا زمانہ نزول ۵ھ نبویؐ ہے۔ اس زمانے میں سردارانِ قریش کی  
طرف سے مسلمانوں پر ظلم و تشدد کا بازار بھر پور طریقہ سے گرم تھا۔ مکی دور کے ابتدائی  
تین برسوں میں دشمنانِ اسلام کی مخالفت زبانی کلامی تھی اور انہوں نے اپنے تمسخر و  
استہزاء کا ہدف نبی اکرمؐ کی ذات کو بنائے رکھا تا کہ آپ کا حوصلہ پست ہو جائے،  
آپ کی کمر ہمت ٹوٹ جائے اور آپ اپنے مشن کو ترک کر دیں۔ آپ ﷺ صبر و

استقامت کا پہاڑ تھے لہذا آپ ثابت قدمی سے اور افرادی رابطوں کے ذریعہ لوگوں تک پیغام حق پہنچاتے رہے۔ اس کے نتیجے میں نوجوانوں اور غلاموں کی ایک بڑی تعداد ایمان لے آئی۔ نبوت کے چوتھے برس آپ ﷺ نے علی الاعلان دین کی دعوت دینا شروع کی تو کفار نے محسوس کیا کہ یہ دعوت تو ایک بہت بڑے چیلنج کی شکل اختیار کر گئی ہے، ”نظام کہنہ کے پاسبانو، یہ معرض انقلاب میں ہے“۔ تب ان کے کان کھڑے ہوئے اور سوچنے لگے کہ جسے ہم مثبت غبار سمجھے تھے وہ تو ایک ایسی تیز آمدگی بن رہی ہے جو ہمارے اس نظام اور مفادات (vested interests) کو خس و خاشاک کی طرح اڑا کر منتشر کر دے گی۔ یہیں سے وہ دور شروع ہوا جسے سیرت کی کتابوں میں ”تَعَذِيبُ الْمُتَسَلِّمِينَ“ یعنی مسلمانوں کی ایذا رسانی اور بہیمانہ تشدد (persecution) کا دور کہا جاتا ہے۔ کفار کی طرف سے جب مسلمانوں پر شدید جسمانی تشدد کیا جانے لگا تو بعض مسلمانوں کو کچھ گھبراہٹ لاحق ہوئی۔ اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سورہ عنکبوت کی صورت میں ایک بھرپور خطاب نازل ہوا۔

۳۔ سورہ عنکبوت کفار کی طرف سے بہیمانہ تشدد کے پس منظر میں نازل ہوئی۔ دو طبقات اس ظلم و ستم کا سب سے زیادہ نشانہ بنے۔ ایک نوجوان جنم پر نہ صرف تشدد کیا گیا بلکہ انہیں گھروں سے نکال بھی دیا گیا۔ دوسرے غلام جن کا نہ کوئی پرسان حال تھا اور نہ ہی کوئی حقوق۔ وہ اپنے آقاؤں کی ایسی ملکیت تھے جیسے بھیڑ اور بکری کہ جب چاہا ذبح کر دیا اور جو چاہا ان کے ساتھ سلوک کیا۔ حضرت بلالؓ کو امیہ بن خلف تیز دھوپ میں تہق ہوئی پتھر پللی زمین پر اوندھے منہ لٹا کر گھسیٹتا تھا۔ آلِ یاسر پر ابو جہل نے نہ ظلم کے بدترین پہاڑ توڑے۔ یہ بات روایات سے ثابت ہے کہ جس وقت آلِ یاسر (رضی اللہ عنہم) پر ابو جہل دست درازیاں کرتا اور انہیں تشدد کا نشانہ بنانا

تھا، نبی اکرم ﷺ ان کی چیخ و پکار سن کر بے قرار ہو جاتے اور فرماتے: اَصْبِرُوا يَا آلِ يَاسِرٍ فَإِنَّ مَوْعِدَكُمْ الْجَنَّةُ ”کہ اے یاسر کے گھر والو! صبر کرو، بے شک تمہارے وعدے کی جگہ جنت ہے“۔ بالآخر ابو جہل نے حضرت یاسرؓ اور ان کی اہلیہ حضرت سمیہؓ کو بے دردی سے شہید کر دیا۔ حضرت خباب بن الارتؓ کے لئے دہکتے ہوئے انگارے زمین پر بچھا دیئے جاتے اور پھر ان کو نگلی پیٹھ ان پر لٹا دیا جاتا۔ کمر کی کھال جلتی، چربی پگھلتی اور اس سے بدتر سچ وہ انگارے سرد ہوتے۔ یہ تھا وہ اذیت ناک سلوک جو ان غلاموں اور بے یار و مددگار لوگوں کے ساتھ اختیار کیا گیا۔ تشدد کا یہ سلسلہ مسلسل تین چار سال تک اپنے پورے نقطہ عروج پر رہا۔ ظلم و ستم کے جس پس منظر میں یہ سورہ نازل ہوئی اُس کا احساس حضرت خباب بن الارتؓ کی بیان کردہ حسب ذیل روایت سے ہوتا ہے:

”جب مصائب ہمارے لئے ناقابلِ برداشت ہو گئے تو ایک روز ہم نبی اکرم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ اس وقت کعبے کے سائے میں اپنی چادر کا ایک ٹکڑیہ سا بنائے ہوئے استراحت فرما رہے تھے۔ ہم نے جا کر شکوہ کیا: کیا آپ ہمارے لئے اللہ سے مدد نہ مانگیں گے اور دعا نہ کریں گے؟ اس پر نبی ﷺ اٹھ کر بیٹھ گئے، آپ ﷺ کا چہرہ مبارک سرخ ہو گیا اور آپ ﷺ نے فرمایا: ”تم سے پہلے ایک شخص کو زمین میں گڑھا کھود کر بٹھایا جاتا اور اس کے سر پر آ رہ چلا کر اُس کے دو ٹکڑے کر ڈالے جاتے لیکن یہ عمل اُسے راہِ حق سے ہٹا نہ سکتا تھا۔ ایسا بھی ہوتا تھا کہ لوہے کی کنگھیوں سے کسی کی ہڈیوں پر سے گوشت کھرچ ڈالا جاتا لیکن دین سے اُسے دور نہ کیا جاسکتا۔ خدا کی قسم، یہ کام پورا ہو کر رہے گا یہاں تک کہ ایک شخص صعواء سے حاضر موت تک بے کھنگلے سفر کرے گا اور اللہ کے سوا کوئی نہ ہوگا جس کا وہ خوف کرے لیکن تم لوگ جلدی کر رہے ہو۔“ (بخاری، ابوداؤد، نسائی)